حکومتِ پاکستان

(ریونیوڈویژن)

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد، 30 جنوری، 2025

نوٹیفکیشن

S.R.O. 82(I)/2025۔ کسٹمز ایکٹ، 1969 (1969 کا IV)، سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کی دفعہ 50، فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005 کی دفعہ 40، اور انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (2001 کا XLIX) کی دفعہ 237 کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے، فیڈرل بورڈ آف ریونیو یہ ہدایت دیتا ہے کہ کسٹمز رولز، 2001 میں درج ذیل مزید ترمیم کی جائے، جو مذکورہ دفعہ 219 کی ذیلی دفعہ (3A) کے تحت پہلے ہی نوٹیفکیشن نمبر S.R.O. 1621(I)/2024 مورخہ 1 اکتوبر 2024 کے ذریعے شائع کی جا چکی ہے، یعنی:

مندرجہ بالا قواعد میں، باب XXXIX میں، ذیلی باب 5 کے بعد درج ذیل نیا ذیلی باب 6 شامل کیا جائے گا، یعنی:

ذیلی باب 6

گوادر پورٹ اور گوادر فری زون ایریا کی تعمیر، ترقی اور آپریشنز کے لیے رعایتی لائسنس یافتگان اور ان کی آپریٹنگ کمپنیوں کی جانب سے گاڑیوں کی درآمد کے لیے ریگولیٹری طریقہ کار کے قواعد، 2025

870E۔ مختصر عنوان اور آغاز۔

یہ ریگولیٹری طریقہ کار "**گوادر پورٹ اور گوادر فری زون ایریا کی تعمیر، ترقی اور آپریشنز کے لیے رعایتی لائسنس یافتگان اور ان کی آپریٹنگ کمپنیوں کی جانب سے گاڑیوں کی درآمد کے قواعد، 2025**" کہلائے گا۔

870F۔ تعریفات۔

ان قواعد میں، جب تک کہ سیاق و سباق یا موضوع کے خلاف کوئی بات نہ ہو، درج ذیل اصطلاحات کے معانی ہوں گے:

- (a) "**اتھارٹی**" سے مراد وہی مفہوم ہو گا جو گوادر پورٹ اتھارٹی آرڈیننس، 2002 (2002 کا LXXVII) میں دیا گیا ہے؛

- (b) **"کلکٹر آف کسٹمز "** سے مراد ان قواعد کے تناظر میں گوادر کے کسٹمز کلکٹر ہیں جن کے دائرہ اختیار میں گوادر پورٹ اور فری زون قائم ہے؛
- (c) **"رعایتی لائسنس یافتہ "(concession-holder)** سے مراد چائنا اوور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ (COPHCL) اور اس کی وہ آپریٹنگ کمپنیاں ہیں جو گوادر پورٹ اور گوادر ٹیکس فری زون ایریا کی تعمیر، ترقی اور آپریشنز میں مصروف عمل ہیں؛

(d) **"ڈیکلریشن فارم "** سے مراد ضمیمہ A-میں دیے گئے فارمیٹ کے مطابق وہ فارم ہے جو درآمد کنندہ کمپنی درآمد کی جانے والی گاڑیوں کے حوالے سے جمع کراتی ہے۔

870G۔ اہلیت۔

رعایتی لائسنس یافتگان اور ان کی آپریٹنگ کمپنیاں **پاکستان کسٹمز ٹیرف کے PCT** کوڈ 9917(3) (iii) کے تحت گاڑیاں درآمد کرنے کی اہل ہوں گی۔

870H۔ گاڑیوں کی درآمد کے لیے ڈیکلریشن فارم۔

اہل درآمد کنندہ، **اتھارٹی یا اس کے مجاز افسر کو، صرف گوادر پورٹ اور فری زون ایریا کی تعمیر، ترقی اور آپریشنز** کے مقصد کے لیے درآمد کی جانے والی گاڑیوں کی تفصیلات فراہم کرے گا۔ اتھارٹی یا اس کا مجاز افسر، جیسا بھی معاملہ ہو، درآمد کنندہ کی سرگرمیوں کی نوعیت کی بنیاد پر اس کی اصل ضرورت کا تعین کرے گا، جو کہ **پاکستان کسٹمز ٹیرف کے PCT** کوڈ 9917(3) (iii) کے دائرہ کار کے مطابق سختی سے ہو گا۔ اتھارٹی ان گاڑیوں کو بھی مدنظر رکھے گی جو اس ریگولیٹری نظام کے اجراء سے قبل پہلے ہی درآمد کی جا چکی ہوں، تاکہ ان کے درست اور جائز استعمال کو ریگولرائز کیا جا سکے اور متعلقہ درآمد کنندہ کی آئندہ ضروریات کا اندازہ لگایا جا سکے۔

بشرطیکہ اگر گاڑیاں آپریشنل نوعیت کی ہوں، تو زیادہ سے زیادہ دو موٹر کاریں 1600cc تک اور تین 4 x4 پک اپ گاڑیاں، علاوہ ازیں ورکرز کے لیے کوسٹر یا بس، اتھارٹی کی طرف سے مقرر کردہ ضرورت کے مطابق، قابل غور ہوں گی۔

870I۔ ڈیکلریشن فارم کی تصدیق اور اتھارٹی کی جانب سے سرٹیفکیشن۔

پاکستان کسٹمز ٹیرف کے PCT کوڈ 9917(3) (iii) کے تحت چھوٹ حاصل کرنے کے لیے، اہل درآمد کنندہ **اتھارٹی کو ایک ڈیکلریشن فارم** جمع کرائے گا، جس پر کمپنی کے **چیف ایگزیکٹو آفیسر** کے دستخط ہوں گے، اور جسے **اتھارٹی (یعنی گوادر پورٹ اتھارٹی کے چیئرمین)** کی جانب سے ہر درآمد شدہ گاڑی کے لیے تصدیق کی جائے گی۔ یہ تصدیق مقررہ طریقہ کار کے مطابق ہو گی کہ درآمد شدہ گاڑیاں واقعی گوادر پورٹ اور فری زون ایریا کی تعمیر، ترقی اور آپریشنز کے لیے درکار حقیقی اور جائز ضروریات ہیں، اور یہ کہ یہ مقدار **اتھارٹی کی جانب سے مقرر کردہ کوٹہ** کے مطابق ہے۔ اتھارٹی تصدیق

سے پہلے یہ جانچے گی کہ ان قواعد میں بیان کردہ تمام شرائط پوری کی گئی ہیں۔ اتھارٹی اس بات کی بھی ذمہ دار ہوگی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ درآمد کنندہ نے قواعد کے مطابق دیگر تمام شرائط پر بھی عمل کیا ہے، اور یہ کہ درآمد شدہ گاڑیاں کمپنی کی جائز ضرورت ہیں اور ان کی نوعیت کمپنی کی کاروباری سرگرمیوں سے مطابقت رکھتی ہے۔

870J۔ گاڑیوں کی درآمد کے لیے اجازت نامہ۔

اتھارٹی درآمد کنندہ کمپنی کی درخواست کی **اصلیت** کو جانچے گی، اور جب **میری ٹائم افیئرز کے متعلقہ ڈویژن** سے درآمد کی باضابطہ منظوری حاصل کر لی جائے گی، تو اہل کمپنی کی اصل ضرورت کے مطابق **ضمیمہ B**-کے فارمیٹ پر ایک اجازت نامہ WeBOC سسٹم کے ذریعے اتھارٹی کی طرف سے جمع کروایا جائے گا۔ اس کے بعد درآمد کنندہ کمپنی درآمد کا عمل شروع کرے گی۔

870K۔ کسٹمز ڈیپارٹمنٹ سے کلیئرنس۔

درآمد کے وقت، درآمد کنندہ **کسٹمز کلکٹر** کو **ضمیمہ C**-کے فارمیٹ پر ایک تحریری حلف نامہ دے گا کہ وہ پاکستان کسٹمز ٹیرف کے PCT کوڈ9917(3)(iii) اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد میں دی گئی شرائط پر عمل کرے گا، بصورت دیگر ہر گاڑی پر لاگو ڈیوٹی و ٹیکسز ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا، نیز دیگر کسی بھی قانونی سزا یا جرمانے کا بھی سامنا کرے گا۔ گاڑیوں کی کلیئرنس **صرف کسٹمز کلکٹریٹ گوادر** کے ذریعے کی جائے گی تاکہ ان درآمدات کی مؤثر نگرانی اور ریکارڈ و ڈیٹا کا مرکزیت کے ساتھ اندراج **ممکن** ہو سکے۔ تاہم، اگر درآمد کسی اور بندرگاہ سے کی گئی ہو، تو ایسی صورت میں اسے **ٹرانسشپمنٹ پرمٹ** (TP) کے ذریعے گوادر کی منزل بندرگاہ کے لیے بھیجا جائے گا تاکہ **کلکٹریٹ گوادر** سے کلیئرنس کی جا سکے۔

870L۔ رجسٹریشن۔

تمام درآمد شدہ گاڑیاں **موٹر وہیکل آرڈیننس**، 1965 کے تحت **ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن** ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے **متعلقہ رجسٹریشن اتھارٹیز** (MRAs) میں رجسٹرڈ کی جائیں گی۔ درآمد کنندہ ہر گاڑی کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ **گاڑی کی رجسٹریشن کے 30 دن کے اندر اندر** کسٹمز کلکٹریٹ گوادر کو ریکارڈ کے لیے جمع کروانے کا پابند ہوگا۔

870 M ریکارڈ رکھنا۔ درآمد کنندہ اور اتھارٹی ہر اس گاڑی کا ریکارڈ محفوظ رکھیں گے جو **پاکستان کسٹمز ٹیرف کے** PCT کوڈ9917(3)(iii) کے تحت درآمد کی گئی ہو، جیسا کہ **ضمیمہ D**-میں درج ہے، اور یہ ریکارڈ اور گاڑیاں کسٹمز کے کسی بھی افسر—جو کم از کم **اسسٹنٹ کلکٹر آف کسٹمز** کے عہدے پر ہو اور **کسٹمز کلکٹریٹ گوادر** میں تعینات ہو یا فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کی جانب سے اس مقصد کے لیے مجاز ہو—کے معائنے کے لیے پیش کرنا لازم ہوگا۔

870 N گاڑیوں کی فروخت یا تصرف۔

ان قواعد کے تحت درآمد اور کلیئر کی گئی گاڑیاں **FBR کی پیشگی اجازت کے بغیر** فروخت یا کسی اور طریقے سے تصرف میں نہیں لائی جا سکتیں۔ اگر ایسی گاڑیاں FBR کی اجازت کے بغیر یا **درآمد کی تاریخ سے دس سال کی مدت پوری ہونے سے پہلے** فروخت یا منتقل کی جائیں، تو ان پر وہ تمام ڈیوٹیاں اور

ٹیکسز لاگو ہوں گے جو درآمد کے وقت نافذ العمل تھے۔ تاہم، اگر ایسی گاڑیاں **دس سال مکمل ہونے کے بعد** فروخت یا منتقل کی جائیں، تو ان پر درآمد کے وقت لاگو ڈیوٹی اور ٹیکسز کا **صرف 50 فیصد** ادا کرنا ہوگا۔ البتہ، یہ گاڑیاں **FBR کی پیشگی منظوری** سے ایسے دیگر اداروں / رعایتی لائسنس یافتگان یا ان کی آپریٹنگ کمپنیوں کو منتقل کی جا سکتی ہیں جو PCT کوڈ 9917(3) (iii) کے دائرہ کار میں آتے ہوں۔

870O۔ گاڑیوں کو سرنڈر کرنا:

(1) ان قواعد کے تحت ڈیوٹی اور ٹیکسز کی ادائیگی کے بغیر درآمد کی گئی گاڑیاں کسی بھی وقت **کلکٹر آف کسٹمز، گوادر** کو سرنڈر کی جا سکتی ہیں تاکہ ان کا مزید تصرف یا محکمانہ استعمال کیا جا سکے۔

(2) اگر گاڑیاں **ان قواعد** PCT کوڈ 9917 (3)(iii) **میں دی گئی کسی بھی شرط کی خلاف ورزی** کرتے ہوئے فروخت، منتقل یا کسی اور طریقے سے تصرف میں لائی جاتی ہیں، تو ایسی صورت میں **درآمد کے وقت لاگو تمام کسٹمز ڈیوٹی اور ٹیکسز واجب الادا ہو جائیں گے**، اور اس کے ساتھ ساتھ قانون کے مطابق دیگر سزائیں یا جرمانے بھی لاگو ہو سکتے ہیں۔

ضمیمہ A-

ڈیکلریشن فارم

گاڑی درآمد کرنے والی کمپنی کا نام:

کمپنی کا پتہ:---------------------------

رابطہ کی تفصیلات (ٹیلیفون، فیکس، ای میل):----------------------

6: درآمد کی جانے والی گاڑیوں کی تفصیل

نمبر شمار	گاڑی کی نوعیت	ساخت	ماڈل	تیار ہونے کا سال	جس ملک میں تیار کی گئی	تعداد

2: **مقصد** :(درست خانے پر نشان لگائیں)

تعمیر		ترقی		آپریشن	

3:

روانگی کی بندر گاہ :(درست خانے پر نشان لگائیں)

چین		جاپان		دیگر (براہ کرم واضح کریں)	

4:اترنے کی بندر گاہ :(درست خانے پر نشان لگائیں)

گوادر		کراچی		دیگر (براہ کرم واضح کریں)	

5:گاڑیوں کی متوقع آمد کی تاریخ______________________ :

6:حلف نامہ

میں / ہم اقرار کرتے ہیں کہ مذکورہ بالا گاڑیاں گوادر پورٹ اور گوادر فری زون کی تعمیر، ترقی اور آپریشن کے لیے جائز اور حقیقی ضرورت ہیں۔ مزید یہ کہ یہ گاڑیاں کسی دوسرے مقصد کے لیے استعمال نہیں کی جائیں گی۔

درآمد کنندہ کمپنی کے CEO کا نام و دستخط:-------------------

شناختی کارڈ/پاسپورٹ نمبر:--------------------------------

تاریخ:------------------------------

ضمیمہ B-

اجازت نامہ

(یہ فارم گوادر پورٹ اتھارٹی کے چیئرمین یا ان کے مجاز افسر کی جانب سے مکمل کیا جائے گا)

درآمد کنندہ کا نام اور:NTN/STN :

منظوری نمبر:

گاڑیوں کی تفصیل:

نمبر شمار	ایچ ایس کوڈ	تفصیل / گاڑی کی نوعیت	ساخت	ماڈل	جس ملک میں تیار کی گئی	تعداد	وضاحت /جواز

تصدیق کی جاتی ہے کہ مذکورہ بالا گاڑیاں گوادر پورٹ اور گوادر فری زون کی تعمیر، ترقی اور آپریشن کے لیے درآمد کنندہ کی جائز اور حقیقی ضرورت ہیں اور یہ گاڑیاں صرف مذکورہ مقصد کے لیے استعمال کی جائیں گی۔ مزید یہ بھی تصدیق کی جاتی ہے کہ قواعد میں درج دیگر تمام شرائط پر بھی درآمد کنندہ نے عمل کیا ہے، جس کی اتھارٹی نے توثیق کی ہے۔

درآمد کنندہ میسرز ____________ کو، ان کی حقیقی ضرورت کے مطابق، درج بالا تفصیلات کے مطابق گاڑیاں درآمد کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔

نام و دستخط:

عہدہ:

تاریخ:

ضمیمہ C-

حلف نامہ

میں / ہم اس بات کا حلفیہ اقرار کرتے ہیں کہ ہم اس نوٹیفکیشن میں درج تمام شرائط کی پابندی کریں گے۔ بصورتِ دیگر، ہم ہر گاڑی پر درآمد کے وقت لاگو تمام کسٹمز ڈیوٹی اور دیگر ٹیکسز ادا کرنے کے پابند ہوں گے، اور کسٹمز کی جانب سے عائد کی جانے والی کسی بھی قانونی سزا کو قبول کریں گے۔

میں / ہم یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ PCT کوڈ 9917(3) (iii) کے تحت درآمد کی گئی ہر گاڑی کا ریکارڈ قواعد کے مطابق محفوظ رکھیں گے اور جب بھی کسٹمز کا کوئی افسر (جو اسسٹنٹ کلکٹر سے کم نہ ہو) یا FBR کا مجاز افسر طلب کرے گا، گاڑی سمیت یہ ریکارڈ معائنے کے لیے پیش کریں گے۔

درآمد کنندہ کمپنی کے CEO کا نام و دستخط:

شناختی کارڈ/پاسپورٹ نمبر:

تاریخ:

ضمیمہ D-

PCT کوڈ 9917(3) (iii) کے تحت درآمد کی گئی گاڑیوں سے متعلق ریکارڈ/رجسٹر جو اہل درآمد کنندہ اور اتھارٹی کے پاس ہونا چاہیے:

نمبر شمار	منظوری نمبر	جی ڈی نمبر اور تاریخ	درآمد کی جانے والی گاڑی کی قسم /تفصیل	ساخته	ماڈل	جس ملک میں تیار کی گئی	تعداد	موجودہ حالت/ درآمد شدہ گاڑی کی صورت حال

[C. No. 2(3) L&P/2020-Pt]

(ذاکر محمد)

سیکرٹری (لا اینڈ پروسیجر)